



سوال

(486) حیض کی وجہ سے عمرہ کیے بغیر مکہ سے واپس جانے والی عورت کے متعلق حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے عمرے کا احرام باندھا تھا کہ اس کے ایام شروع ہو گئے اور وہ عمرہ کیے بغیر مکہ سے نکل گئی تو اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت عمرے کا احرام باندھے اور اسے حیض آجائے تو اس کا احرام باطل نہیں ہوتا بلکہ وہ باقی رہتا ہے۔ اس لئے یہ عورت جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور عمرہ کیے بغیر مکہ سے واپس چلی گئی، تو وہ اسی کے باوجود حالت عمرہ ہی میں رہے گی، لہذا اسے مکہ واپس آکر طواف و سعی اور بالوں کی تقصیر (کاٹنا) کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنے احرام سے حلال ہو جائے۔ عمرہ ادا کرنے سے پہلے اسے احرام کے تمام ممنوعات سے اجتناب کرنا چاہیے، یعنی خوشبو استعمال نہیں کرنی چاہیے، بال یا ناخن کاٹنے نہیں چاہئیں اور اگر شادی شدہ ہو تو عمرہ ادا کرنے سے پہلے اپنے شوہر کے قریب بھی نہیں جانا چاہیے، البتہ اگر حیض آنے کا اسے پہلے ہی خدشہ ہو اور بوقت احرام وہ یہ شرط لگالے کہ جہاں اسے رکاوٹ پیش آئے گی تو وہ حلال ہو جائے گی، اس صورت میں اگر وہ احرام ختم کر دے تو اس پر کوئی چیز بھی واجب نہ ہوگی۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 429

محدث فتویٰ